

کے سامنے رکھ دیتے تھے۔ اس رسم کی بعض چیزیں اب تک بھی شراب نوشوں کی محفل میں رائج ہیں۔ یورپ کے اندر طعام گاہوں یا شراب خانوں میں ایسی رسمیں کسی نہ کسی شکل میں پائی جاتی ہیں۔ انھیں بھی شیشہ باز ہی کہتے تھے۔

شرح :- موسم بہار آگیا اور شراب کے جوش سے بوتلیں اور صراحیاں اس طرح اچھل رہی ہیں کہ شراب نوشی کی بزم میں فرش کا ہر گوشہ شیشہ باز کے سر کا نقشہ پیش کر رہا ہے۔

۶۔ لغات۔ گرہ نیم باز : ادھ کھلی گرہ، یعنی جو پوری نہ کھلی ہو، بلکہ اس کے پیچ کا کچھ حصہ باقی ہو۔

شرح :- دل ابھی تک کاوش کا تقاضا کر رہا ہے، کیونکہ ناخن پر اس ادھ کھلی گرہ کا قرض واجب الادا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ میرا دل ابھی تک افسردہ و گرفتہ ہے۔ اس گرہ کو کھولنے کی کوشش کی گئی، مگر پوری نہ کھلی اور ناخن پر یہ قرض باقی رہ گیا، لہذا کاوش کا تقاضا جاری ہے اور وہ ختم نہیں ہو سکتا، جب تک دل کی گرہ پوری طرح کھل نہ جائے۔

۷۔ شرح :- اے اسد! میرا سینہ ایسا تھا کہ اس میں راز کے گوہر دفن کیے ہوئے تھے، یعنی اس میں گونا گوں راز چھپے ہوئے تھے۔ لیکن محبوب کی جدائی کے غم نے اس خزانے کو بڑی طرح تاراج و برباد کر ڈالا۔



۱۔ شرح :- شہنشاہ کی محفل میں شعروں کا دفتر کھل گیا، یعنی مشاعرے شروع ہو گیا۔ الٰہی گوہروں کے اس خزانے کا دروازہ ہمیشہ کھلا رکھیو شعرا کا دوسرا مصرعہ دعائیہ ہے۔ مطلب

بزم شاہنشاہ میں اشعار کا دفتر کھلا

رکھیو یارب! یہ درِ گنجینہ گوہر کھلا

شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا

اس تکلف سے کہ گویا بتکدرے کا در کھلا